لوح مَن خدا سے اگر ہے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

کشف الاخبار کاشف الاسرار

عشرت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

The Bombay Kushful Akhbar 20

جلد ۲۰ مورخہ ۲۱ شہر صفر ۱۲۹۳ ہجری مطابق ۱۹ اپریل ۱۸۷۶ع روز چہارشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد امان علی لکھنوی ۱۴

کشف الاخبار بمبئی صحایف اخبار انگریزی میں سطور ہے واسطے اطلاع ناظرین کے ہمکو بھی لکھنا ضرور ہے کہ موسم گرمی کے دستور معمولی سے اس آیندہ ماہ مئی کی تاریخ ۱۸ سے ۹ جون تک بمبئی کی اسمال کاز کورٹ میں تعطیل رہے گی اور اسی مہینے کی پہلی تاریخ سے جون کی چوتھی تک عدالت ہائی کورٹ بھی بند رہے گی۔ **کونسل قانون** ... انداز گے جناب گورنر بہادر بمبئی کی کونسل قانونی کی مجلس نے تاریخ ۱۸ ماہ اپریل سے سکرٹری کی کونسل ہال میں اجلاس کرنا شروع کیا۔ **قبرستان** بمبئی کے محلہ کاما ٹی پورہ میں چینی لوگو نکا جو قبرستان ہے سینیٹری کمشنر جان ڈمن اور ہوا ای تندرستی کے متعلق ڈاکٹر ٹی ایس ویر کے اظہار موجب جبکہ ہیلتھ کمشنر نے بذات خود تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا کہ ہوا وہاں کی متعفن اور خراب ہوگئی ہے اس سبب سے نواب گورنر صاحب بہادر کی کونسل نے اس جگہ میں مردوں کا دفن ہونا بند کرنیکا حکم دیا تاریخ پہلی جون سے تعمیل حکم ہوگا۔

پارسیون میں کوئی بد ہوا چلنے سے پارسی اخبار نویسونکا دیوانہ ہو جانا عجب کہ جاگن صینا میں ہولی کی ہوا کے گرم چلنے سے بمبئی وغیرہ کے مرہٹے اور دوسرے ملکی ذات کے ہندو فرقہ رذیل بہت خراب طور اور سخت بیشرمی کے جوش میں اگر شل دیوانون کے بن جاتے ہیں شرم اور حیا خوف و خطر سب چھوڑ کر یہان تک بے شرم ہو جاتے ہیں کہ کسی کا

پاس لحاظ نکر کے نہایت فحش فحش گالیان بکتے ہین بہت نالایق اور بیخود
ہوجاتے ہین اوسی موافق امدنون بمبئی کے پارسیون مین نہین معلوم کس طرح کی
ہوائی ناسد بہت خراب چلی ہے جس سے پارسی اخبار والے بہولی والون سے
بھی زیادہ باولے ہوکر بالکل بے غیرت اور دیوانے ہین گئے ہین مگر یہ ہوائی نفس
جو پارسی اخبارچیون کے سر مین گھسی ہے وہ ہنا تمام ہوگیا ہے کہ اپنی حالت چھپانی
اور دیوانگی سے ہوش مین نہین آتے ہین اپنے دلی عداوت اور بغض قدیم
یا کسی نالایق لوگون کے بہکانے اور بانی فساد کے مددگارون کی حمایت سے
اپنی اشرافت ظاہر کرنیکو سب مسلمان عالی منزلت کو کسطرح کی حقارت اور
ذمت کے الفاظ شدید فحش سے بدتر ہر مرتبہ اخبارون مین لکھے جاتے ہین یا جو
کسی کی توہین اور حقارت لکھنے کی سرکار نامدار سے قطعی ممانعت ہے مگر قانون اور
[illegible] مین اپنی اصلیت بیان
اشرافت کا جوہر دکھاتے ہین بلکہ بوفور حماقت اور غرور حمایت دولت مندی
قوم کے باعث خود نواب گورنر صاحب بہادر عدالت لندن اور صاحب کمشنر
پولس کی رپورٹ پر راقم جام جمشید اور یزدان پرست اور راست گفتار نے
جس طرح کی مضمون لکھکر اپنے قوم پارسیون کی مجلس کرنے اور عرضی لکھکر روانہ
کیجنے اور نواب گورنر صاحب بہادر کی رپورٹ کو برخلاف ہونا ظاہر کیا ہے کیسی ایک
اور سرکشی ہے بلکہ مجلسین کرکے نواب گورنر صاحب بہادر کے برخلاف ولایت مین فریاد
کرنیکی کوشش کرتے ہین جس حاکم عالی درجہ منصف اور مہربان کے زیر سایہ مین امن
وسے مقابلہ مخالفانہ کرتے ہین دریا مین رہنا مگر سے دشمنی کرنا کیسی شرارت اور
مغروری اور دیوانگی ہے پھر اپنا فخر اور بزرگی اپنے منہ سے بیان کرکے تمام قوم کو
افضل اور سرکار کی سب رعیت سے نمبر اول ہونا ظاہر کرتے ہین اور سب
مسلمانون کو نہایت حقارت سے لکھتے ہین اور انہین لفظون بیہودہ کو انکے

ذات بھائی نمبر اول کے اشراف لوگ پسند کرکے خوش ہوتے ہین ایسی باتون کا
لکھنا منع نہین کرتے ہین جس سے کہ وہ اور بھی زیادہ اشتعال پاکر فساد خیز باتونکا
لکھنا بہتر جانتے اسواسطے ایسے خام خیال اور بیہودہ خود اپنی زبان سے اپنی تعریف
کرنے اور نمبر اول سمجھنے والون کو معلوم ہونیکے واسطے اور مسلمانون عالی درجہ کو
اپنی عزت اور شوکت کا خیال کرکے علم اور تربیت حاصل کرنیکو مسلمانون کی
قوت اور عظمت جو اسوقت بھی موجود ہے سند کامل مضمون تاریخون در ضبط
اور تحریر دو برس گذشتہ سے ہم ظاہر کرتے ہین اگرچہ یہ حال تو بہت پرانا ہے مگر
اس سے اکثر اہل اسلام دینی احترام واقف ہونگے کہ جسطرح سے اسلام کا عروج دنیا مین
ہوا اور جسقدر الحال بھی موجود ہے لیکن ہم اس مضمون مختصر مین فقط اسکو
بتانا اور ظاہر کرنیکی کوشش کرتے ہین کہ اب مسلمان روی زمین پر کہان کہان
جابجا ہین اور اون کی تقویت موجود کسقدر ہے اس مین شک نہین مسلمانون
اپنی اولوالعزمی اور شجاعت سے پیشتر کے زمانون مین ایسے فتوحات کئے کہ آج تک
صفحہ تاریخ پر یادگار رہین مشرقی ملکون مین اون کی فتوحات سے کہ جب سے وہ ملک
اون کے قبضہ مین آئے کہ اہل رومانیہ جو اپنے زمانہ مین فاتح کل روی زمین کے خیال کئے
جاتے تھے اور جنکی عظمت اور طاقت اور بزرگی کی حکایتین اور روایتین آج تک
ساری دنیا مین شایستہ قومون کی تاریخون مین موجود ہین وہ بھی وہان
نہ پہنچ سکے تھے مسلمانون کی اولوالعزمی کے ثبوت مین یہی امر کافی ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدایش کے وقت مکہ معظمہ مین صرف بارہ ہزار آدمیون
کی بستی تھی۔ آنحضرت کے زمانہ مین اور اون کے خلفای راشدین کے عہد مین اسی
عرب کو وہ عروج حاصل ہوا کہ ایک بڑا جاری تجارت گاہ بن گیا خلفای
راشدین کے عہد مین شہر بغداد شریف ایسا جاری تجارت گاہ تھا کہ تمام روی
زمین کے لوگ دور دور کے ملکون سے آکر وہان خرید و فروخت کرتے تھے اوسکی نظیر

تجارت کی عظمت میں ویسی ہی تھی جیسے کہ آجکل شہرون وینس کی کسی زمانہ میں تھی
اور مسلمانون کا شہر اسکندریہ جو کہ زمانہ میں ویسا ہی عظیم بندرگاہ تجارت
ہو جیسا کہ اب یونائیٹیڈ سٹیٹ امریکا میں شہر نیویارک معاملات تجارت کے
لیے مشہور ہے یا فرانس میں بندرگاہ وارسیلز ہے ہندوستان میں بطلوع اول
اسلام اون خلفای عرب کے فتوحات کے سبب سے پہیلا جنہون نے فارس کے اصلی
باشندون آتش پرست کو مسلمان کر کے اوس ملک پر تسلط کیا ایک تہوڑی سی
فوج دلاوران اسلام نے فارسیون کے گروہ بے شمار اور لشکر بادشاہی اور
پہلوانون مشہور کو عاجز و فرمان بردار کر لیا تہا زیادہ حال سب جانتے ہین
مگر سلطان محمود غزنوی کی فتوحات ہند تک ہندستان میں اسلام نے ترقی
حاصل کی سنہ محمود ۹۹۷ھ میں اپنے باپ سبکتگین کا جانشین ہوا اوس
نے بارہ مرتبہ ہندستان پر حملہ کیا اون حملون کا حال ایسا مشہور ہے کہ اوسکا
بیان اس موقعہ پر ضرورت نہین رکھتا ہے — غرض کہ ہرچند مسلمانون کی
قوم دنیا کی اور قومون میں اب ویسی باعث خوف و رجا نہین ہے جسطرح کہ
پیشتر کے زمانہ مین تہی اور نہ اوس قوم نے کوئی ترقی نمایان روی زمین کے
کسی ملک میں جہان وہ آباد ہے اس زمانہ میں ایسی کی ہے جس سے وہ شایستہ
قومون کے ہم پلہ ہوسکے لیکن اس بات کا معلوم کرنا مسلمانون کے لیے البتہ کسی قدر
تسلی و دلجمعی کا باعث ہوگا کہ اگرچہ وہ پہلی عظمت اور شوکت حال کے
ادبار سے کیسے ہی درجہ تک تبدیل ہوگئی ہے کہ کسی ملک میں آمیع شایستہ اور
کسی مین وحشی کہلاتے ہون تو بھی بلحاظ کثرت اور وسعت اب دنیا کی بہت
قومون میں وہ اول درجہ کے خیال کیے جاتے ہیں اور اون کی حیثیت مجموعی
حدود ارضی جغرافیہ کے لحاظ سے قوی معلوم ہوتی ہے انگریزی مورخ کا قول
ہے کہ اگرچہ اسلام مدتون سے تہلکہ انگیز عالم نہین رہی وہ تہلکہ جو صدہا

اوس نے روی زمین پر برپا کر رکہا تہا الا مسلمانون کے شمار مین کسی طرح کی کمی
واقع نہین ہوئی یہہ مقولہ اس مورخ کا بالکل درست ہے اور اوسکا ثبوت ہم
یہہ دے سکتے ہین کہ جسطرح مذہب عیسوی کا بے انتہا زور یورپ مین ہے ویسا ہی
ایشیا مین مذہب اسلام کا ہے اور جسطرح امریکا مین اکثر قومین عیسائی ہین
اوسکے جواب مین اوسی طرح بہت سی قومین افریقہ کے مسلمان ہین تاتار کے
لوگ باستثنای چند کے مسلمان ہین کریمیا کے باشندے سب مسلمان ہین جو قسمت
ملک تاتار مین بحر کسپین سے لیکر کوہ تھین شین کے مشرق تک مسلمان ہی مسلمان
بستے ہین چین کے شمالی اضلاع مین ایشلس پہاڑ کے دکہن اور پچہم کی طرف مسلمان
بستے ہین بلکہ اونہون نے حال مین ایسی قوت پیدا کی تہی کہ شاہ چین سے لڑ گئے تہے
اور متواتر شکستین اوسکے ہاتہ سے پائی تہین لیکن آخرکار اون کے منصوبات کشور
کشورکشائی و ملک گیری چل نسکی اور اونہون نے شکست کہائی فارس کے
تمام باشندگان مسلمان ہین اور اونہون نے اصلی باشندگان ملک کو جو آتش پرست
اور گبر تہے یا تو بزور تیغ اور شجاعت کے مسلمان کر لیا یا ملک سے نکال دیا جو تہوڑی
تہوڑے سے بھگوڑے ذلیل نے ہندستان مین آکر منہ چہپایا ہندو راجہ اور
حکام مسلمان کے زیرقدم و فرمان بردار ہوکر رہے فارس کے مسلمان شیعہ ہین
افریقہ کے اوتر ملکون تونس اور الجیریا و ترپولی کے باشندے مسلمان ہین اور
اون مین سے بہت زیادہ قوم کے عرب ہین تونس کی ریاست الجیریا اور ترپولی کے
کے درمیان مین واقع ہے اور وہان کے وزیر روشن ضمیر کا نام خیرالدین ہے جسکے
خیالات نہایت عالی ہین اور جنکی کتاب لاجواب عربی جسمین اونہون نے
مسلمانون کی حالت موجودہ کا بیان بمقابلہ یورپ کی شایستہ قومون کے
کیا ہے جس کتاب کو مولوی سید احمد خان صاحب ہندستان لائے ہین اور اوسکا
ترجمہ چہپوا رہے ہین اون تینون کو یاد رکہتے اور اسلیے کہا جا سکتا ہے کہ انکا

بار بری مین مسلمان آباد ہین ـــــ مصر مین مسلمان ہین عرب مین سلطان
اور کیسی عظیم سلطنت ہے مصر و عرب سے اسلام جنوا آور مشرقی حصہ افریقہ مین مسلمان
اور بر عظیم افریقہ یعنی افریقہ بڑے بیابانون مین پھیلکر جزیرہ میڈی
گاسکر مین اسلام پہنچ گیا جو دریای ہند مین افریقہ کے مشرق اور جنوب
طرف واقع ہے سلطنت مراکو جو دریای اٹلانٹک کے ساحل پر افریقہ کے
مغربی کنارہ پر روبروی دریای جبرالٹر ملک اسپانیہ کے سامنے واقع ہے
وہ بھی اہل اسلام کی سلطنت ہے اور مغربی باربری مین بھی مسلمان آباد ہین
اور درمیان افریقہ اکثر قومین مذہب اسلام کی پیرو ہین گو وہ نہین حبشی کہلاتے
ایشیائی ملک سیریا کے لوگ بھی مسلمان اور ترکون کی سلطنت مین جو ایک
نہایت وسیع اور عظیم الشان سلطنت ہے کل باشندے مذہب اسلام کے پیرو ہین
عارجیا مین جو دریای کسپیا اور بحر بلیک کے درمیان مین واقع ہے اور جہان کا
حسن مشہور ہے عیسائی بستے ہین لیکن مسلمان بھی بہین موجود ہین اور اوسکے اوتر
جانب کوہ قاف مین مسلمان بستے ہین چنانچہ اوسی مقام مین حضرت شاہ ناصر الدین
شاہ ایران پناہ کے ایک حقیقی بھائی جو دعویدار سلطنت ایران ہے روسیون
کی نظر قید مین ہین کوہ قاف روسیون کی عملداری مین ہے اور وہان کے مسلمان
اونہین کی رعایا ہین کوہ قاف مین قزلباش مسلمان بہت آباد ہین اور اسکی سنی
اس ملک کا قرب زیادہ تر ملک فارس سلطنت ایران سے ہے وہان کے باشندے
شیعہ مذہب کے ہین اور محرم مین تابوت اور ذوالجناح بھی نکالتے ہین حاکم سنی
پیترسبرگ شہر تخت گاہ روس مین بھی ایک محلہ مسلمانون کا آباد ہے اوسمین
مسلمان بستے ہین سینٹ پیترسبرگ مین چار یا پانچ مسجدین بھی مسلمانون کی
کی ہین لیکن وہان کے مسلمان اوس ملک کے رواج کے موافق لباس انگریزی
وردی سوا پہنتے ہین اور روسی زبان بولتے ہین گو مذہب کے مسلمان ہین ملک

واقع یورپ جو خلفای اسلام نے فتح کیا تھا وہان بھی ابتک مسلمان بستے
بعض مقامات مین پائے جاتے ہین اور اون کے قدیم معابد و مساجد و مقابر و حوض
اور دیگر نشانے اوسکے ساتھ مسلمانون کی قدیم عظمت اور بزرگی یاد دلاتے ہین ابتک
وہان موجود ہین محمود غزنوی کے فتوحات کے بعد مسلمان ہندوستان پہنچے
ملایا مین پہلی جو ہیر اور سیام کے جنوب طرف واقع ہے وہان سے دریا کے
بڑے بڑے جزیرے سماترہ و جاوا و بورنیو و سلیبس آ مین زنگبار مین
پہنچی ـــ جزایر ملاکو مین بھی مسلمان ہین جزیرہ گوام مین بھی اہل اسلام
ہین غرض کہ مسلمان کل اون جزیرون مین بکثرت موجود ہین جہان سیاہ مرچ
اور دوسری چیزون کی تجارت ہوتی ہے اور یہ سراسر بظاہر مسلمانون کی
قوم کی جنوبی حد مین فی الجملہ دریای اٹلانٹک سے لیکر دریای ہند تک تمام
بحیرہ میڈیٹرینین سے لیکر دریای پیسفک تک کے ملکون مین اور جزیرون
اور پہاڑون پر اور میدانون مین کوئی قطعہ ایسا نہین جہان مسلمان نہ پائے
جاوین یا یون کہو کہ ساری پرانی دنیا مین مسلمان موجود ہین اور ان کے بادشاہ
بہت جگہہ والی ملک و صاحب تاج و تخت فرمان روای مملکت ہین اور کوئی
اس پرانی دنیا مین نہین لیکن اوسکے مقابل مین اون کی کثرت ایشیا اور افریقہ
مین اس قدر ہے کہ اونکا شمار دنیا کی اکثر قومون سے بہت زیادہ ہے حکومت
اور بادشاہت عظمت اور شوکت سب موجود ہے ـــ کشف الاخبار
اس صورت مین یہ پارسی اخبار جو زبان گجراتی مین ہوتا ہے مگر خلاف رفتار جو
مسلمانون کو کلمات حقارت اور الفاظ مذمت اور حقارت سراسر خلاف تہذیب
لکھتے ہین اور اپنے ذات والون کی بالکل نالایق تعریفین کے مسلمانون کی بدگوئی
کرتے ہین وہ اور اون کے ترغیب دینے والے مددگار کہ اپنی نالایق تعریفین پر
گرخوش ہوتے ہین ذرا شرم کرین اور اپنی حقیقت کو دیکھ گریبان مین منہ

ذرا فکر خیال کریں کہ تمام دنیا میں نمبر اول کون ہے الحال بھی مسلمانوں کی کسقدر
سلطنت عزت اور شوکت ہی اون کے کتنے بادشاہ صاحب تاج وتخت
فرمانفرما ہیں خود مختار والی وصاحب سلطنت ہیں گروہ کی کثرت اور شان
وشوکت کسقدر ہے اونہیں مسلمانوں کے سامنے جن جیسے کس ذلت کے ساتھ
بھاگکر آنے ہو اتنا بڑا بول بولنا سراسر حماقت اور رذالت ہی ہماری
سرکار انگلشیہ کو دعا کریں کہ جسکی حمایت سے اپنے کو ایک چیز سمجھتے ہیں
اور ایسا بڑا بول بولتے ہیں گروہ مسلمانوں کی نسبت ناحق کیسے میں ماہر ہیں
جسمیں دکانداری اور باٹلی فروشی تاڑی شراب اور سیندھی اور نیرا او
پیرا وغیرہ بیچ کے پانچ پیسے سر پر تھلیا سیندھی کی رکھکر نیرے لیے
سیٹھے نیرے پکارتے پھرتے ہو باٹلی بیچکر سیٹھ اور شاہزادہ عالی خاندان بنتے ہو
اور منت سب سے حقیقت نمبر اول ہونے ہو اخباروں میں اپنے ہی ذمہ سے
اپنا فخریہ لکھتے ہیں عالیخاندان بہادر اور اشراف بنتے ہیں بھلا یہاں تو سرکار
کی حمایت سے باٹلی اور سیندھی وغیرہ بیچکر اپنے منہ سے عزت دار بنتے ہو
اب تم کہاں کر بیان کرو اخبار نویس کو راست بازی چاہیے سچی بات ظاہر
کرو کہ ایران کی سلطنت مسلمانوں میں الحال ہے تمہارے ذات بھائیوں کی کیا
عزت ہے وہ بزرگی ہی ظاہر کرو سچ ہے کہ اشراف کسی کو کلام بد نہیں کہتے ہیں
مگر جو اصلی رذیل اور کم ظرف ہوتے ہیں وہی ایسی رذالت کے کلام کرتے ہیں اگر عزت
دار ہو تو اہل عزت کا خوف کرے بے عزت ہو کر عزت کو کیا جانے چاہیے مسلمانوں کی
کلام توہین لکھنے سے توبہ کریں قانون سرکاری کو خیال کرکے دیکھو ذرا تعزیرات
ہند میں پینل کوڈ کے دفعہ ۲۹۸ میں سمجھ بوجھکر مذہب کی بابت کسی شخص کا دل
دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ منہ سے نکالنا اور اوسی قاعدہ کے ۱۵ باب
نمبر ۲۹۳ میں بے حرمت بیجا کرنا اور دفعہ ۴۹۹ ازالہ حیثیت عرفی اور دوسری کئی
سبلی اور دوسری تشریح میں تحریر یا تعزیر یا اشارہ سے کسیکی نیکنامی کو نقصان
پہنچانا کیا حکم ہے اور یہ اخبار پارسی ان سب حکموں کا خوف نہیں کرتے ہیں
جو چاہتے ہیں سو لکھتے ہیں آخر سرکار عادل اپنی نہایت نامدار رعیت
مسلمانوں کی جو سب طرح سے دکھ اوٹھاکر اطاعت سرکار میں مشغول ہیں
داد رسی ضرور کریگی ذمت اور توہین کرنیکی سزا دیگی ذرا خیال کرو مسلمانوں کے
بہت زیادہ اخبار سب ملکوں میں چھپتے ہیں اور تمہاری بدزبانیاں بہ نسبت
مسلمانوں کے وہ سب صاحبان اخبار دیکھتے ہیں مگر پارسیوں کو الفاظ بد
نہیں لکھتے ہیں کیونکہ بدزبانی کرنا اشرافوں کا شیوہ نہیں رذیلوں کا کام ہے
اوسی موافق پارسی اخبار بھی اپنے لوگوں کا کام اور جوہر ظاہر کرتے ہیں مانی
آئینہ

مسلمان اور پارسیوں کی روبکاری سیشن کا

خلاصہ کیفیت روبکار محکمہ عدالت سیشن سے روایت ہے بیان طول
محض فضول کی ضرورت نہیں مختصر یہ حکایت ہے پارسیوں کے فساد تاریخ
باب میں جو تیس ۳۰ مسلمان شیدی وغیرہ اور آٹھ نفر پارسی بفساد گرفتار ہو کر
سپرد محکمہ سیشن ہوئے تھے اونکا مقدمہ تاریخ ۲۱ مارچ سے انریبل مسٹر بارٹ
صاحب جج اور ما ایلیان جوری کے سامنے روبکار ہو کر تاریخ ۱۲ اور ۱۳
اور ۱۴ اپریل تک طرفین کے وکیلوں اور بارسٹروں کی بحث اور شہادت
گواہوں کی جرح وقدح بڑے زور شور سے ہوتی رہی سرکار کی طرف سے ایڈو
کیٹ جنرل مسٹر اسکوبل اور مسٹر لنگ صاحب پیروی مقدمہ کو مقرر ہیں
اور مسلمانوں کی طرف مسٹر انس بارسٹر اور بدرالدین طیب جی بارسٹر
اور پارسیوں کی جانب دولت اور حمایت اتفاق قومی کے باعث مسٹر
میو مسٹر فرگوسن فیروزشاہ قوم پارسی اور مسٹر [illegible] چار بارسٹر
اور وکیل تھے ما ایلیان جوری کے نام یہ ہیں —— مسٹر رابرٹ کلارک

مسٹر فاربس — ولسن — مسٹر جان کیمبل — مسٹر
بیکیور — مسٹر اوڈ — باباجی کاسی ناتھ — مسٹر ولکنسن
مسٹر گوبر — مسٹر جگو ناتھ رسوتم داس — مسٹر پی اے جی
مسٹر ہیرجی کوندر — اس مقدمہ مین پارسیون کی طرف سے ۳۵
گواہ بڑی بڑی تعلیم سے تیار کر کے سنائے گئے جو کہ گواہ نہین بلکہ طوطے کی مثل
سکھائے گئے تھے جھوٹھ اور فریب سے آموختہ تھے بیچارے غریب
مسلمانون کی طرف سوای خدا کے نہ کوئی گواہ نہ کوئی ثبوت جو اچھے گواہ
حال چشم دیدہ تھے سرکار کی خوف سے گھرون مین بیٹھ رہے مگر پولس کے
بعضے ایماندار و بے طمع افسر انگریز کنسٹبل اور حوالدار جن کو خدا کا خوف ہے
طمع کو حرام جانتے ہین اور وقت فساد کے موقع پر موجود تھے چنانچہ نکلس
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس اور انسپکٹر مسٹر انستی اور بروا ہیڈ کنسٹبل
جو مقام واردات پر اور جنازہ سیدیون کے ساتھ تھے جو کچھ دیکھا تھا
اور گروہ پارسیون کو ایک جگہ مسلمانون ہمراہ جنازہ کا رستہ روک کر قریب
سات آٹھ سو پارسیون کو معہ لاٹھی اور سوٹا اور قبرستان کے پیچھے گلی مین قریب
دو سو پارسی معہ لکڑی اور ڈنڈے اور پتھر مارتے ہوئے پایا تھا نیک نیتی سے
اپنی گواہیون مین ظاہر کیا پارسیون کے وکیلون نے ہر طرح پیچ در پیچ کے سوال
کئے مگر انہون نے جو بات بچشم دیکھی تھی اور جو حکم دیتے تھے اور پارسیون مستعد
فساد نے انکا حکم نہین مانا تھا اور جواب دیا فساد کیا تھا مرتے دم تک وہی بات
متفق زبان ایک ہی کلام ظاہر کرتے گئے آخر پانچوین دن کی روبکاری مین
تاریخ ۲۸ اپریل کو سنیچر کے روز صاحب جج اور اہلیان جوری اور وکلا و قیدی
حاضر ہونے پارسیون کے چند گواہ جو باقی تھے اون کے بھی اظہار تسلیمی جلد ہوئے
اوسکے بعد وکیلون کے سوال و جواب رد و قدح ہوتی رہی اوسکے بعد دو بجکر

سنٹ کورٹ نے آرام کیا سوا بارہ بجے کے وقت صاحب جج نے جلوس فرمایا اور جوری کے سامنے
کیفیت بیان کرنا شروع کیا سوا دو بجے تک اظہار کرنے کے بعد صاحب جج نے اپنے بیان میں قصور پارسیون
معاف کیا پارسیون کو مجرم ٹھہرانے مین صاحب جج کی رای یہ تھی کہ قبرستان کے مارے اور مین فساد کی
پارسیون نے قایم کی بنا ہے لیکن اور ہر گناہ ثابت ہو سکتا ہے بعد پولس کی گواہی بہت سچ اور معتبر ہے اون
پارسیون کی طرف سے بچاو کرنیکی جو گواہیان دی گئی ہین وہ سب بالکل لوی اور بے اعتبار ہین
صاحب جج نے کمال محنت سے ساڈھے پانچ بجے اپنا بیان پورا کیا اور جوری مشورہ کرنیکے
لیے کمرہ کے اندر گئی اور رات کے سات کلاک اور پانچ منٹ کے بعد باہر آئی صاحب جج نے
ہم ان سب قیدیون کے بیچ مین سے ایک کو بے گناہ اور کتنون کو گنہگار قرار دیتے ہین پر کتنے ایک کے واسطے
اختلاف رای ہے صاحب جج نے فرمایا کہ جب تک تم سب ایک مت ہو کر مجکو پورا جواب نہ دو گے تب تک
تم کو چھوڑا نہ جاویگا اور یہ بھی معلوم کرو کہ اگر بالفرض اس بار وہ مار اور فساد مسلمانون نے
شروع کیا ہوتا اور پولس اونکے حفاظت کے کافی نہوتا تو پارسیون کا اپنا بچاو کرنا درست گنا جاتا
مگر جس حال مین پولس اپنے کام حفاظت مین کافی اور پوری ہو اور فساد کے مستعد نہ ہونے بھی
پارسیون نے اپنا بچاو کیا ہو تو وہ بھی گناہ گنا جاسکیگا اس بات کو جوری غور کر کے جواب
دیو یہ سنکر پھر اہلیان جوری کمرہ خلوت مین مشورہ کرنے گئے اور کچھ دیر پھر باہر آکر یہ رای ظاہر
کی کہ نمبر ایک اور نمبر ۷ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۶
قیدی جنکے نام رشید فرید احمد وحسین سورتا و سلیمان — سید حیدر بخش — بلال
یوسف — فیروز عنبر — ابراہیم کر — حاجی عنبر — عبد الصمد ابراہیم — مبارک فریدین
ان کو بے گناہ کیا ہے چھوڑ دینا چاہئے اور باقی دوسرے قیدیون کے واسطے ہم متفق رای نہین
ہو سکتے اس سبب سے صاحب جج نے اون سبون پر قوسم کو رہا کر دیا اور آٹھ پارسیون کو اون
کی ضمانت پر رکھ کر اور دوسرے باقی سات قیدیون کو جیلخانہ مین بھیجا اور جوری کو برخواست
کر کے رخصت کیا منگل کے دن تک مقدمہ ملتوی رکھا اب دوسری جوری جمع کی جاویگی
اور شنبہ کو فیصلہ ہوگا

تہنیت ورود مسعود و سواری جناب ولیعہد بہادر جوناگڈھ
سرکار سورٹھ سے مبارک ہو یہ گلگشت ہمایون — بتائید و بفضل
بیچون — تحریر اس نوید میمنت جاوید سے خیرخواہ کو خوشی زیادہ ہوئی اظہار کیفیت
ولیعہد ورود سواری شاہزادہ ہے آج طبل بہار دبستان خامہ میں چمنستان اخبار
رشک گلزار بکمال نشاط سے چہچہاتی ہے تشریف آوری شاہزادہ ثریا جاہ کی
مبارک باد سناتی ہے کہ جناب عظمت مآب جلال کاب مہر منیر آسمان سلطنت و شہریاری
گوہر یکدانہ عمان ریاست و کامگاری عالی اقبال فرخندہ خصال قدردانی و فیض رسانی میں
حاتم مثال فرخندہ خصلت یوسف جمال جناب بہادر خان صاحب بہادر
ولیعہد ریاست نامور جوناگڈھ سرکار سورٹھ دام اقبالہ جنکی دانائی اور لیاقت
تہذیب اور حسن رفتار نیک بہت بلند ہاوہ ستیغ علم اور تحصیل علم کا اس اوائل
عالم شباب میں شہرہ ہے صاحبان انگریز حکام کا شیوا اُنکے ہر خوبیوں اور حسن لیاقت
بارہا امتحان میں پسند کیا ہے ہماری صداقت اس اظہار کی ایک ادنی دلیل یہ ہے کہ اوسکا
خوبی عقلمندی عالی ہمتی اور اولوالعزمی سے رفاہ عام اور بہتری خلایق اور انتظام ملکی
وغیرہ کی تدبیرین ہر ملکوں کی دیکھنے کیواسطے اس سن میں اتنی بڑی مسافت سفر
اور صرف کثیر گوارہ کرکے عمدہ عمدہ تجربہ کار امیروں اور اہل کاروں جیسا کہ جناب عالی
عالی مناصب امیر الاعظم جناب صالح ہندی صاحب خیرخواہ ریاست کہ
جنکی کارروائی اور حسن تدبیر کی شہرت ہے اور جناب لقمان طبیعت ارسطو وقت مدبر
حکیم صالح محمد صاحب کہ ہر علم کا تدبیر تقریر اور تحریر میں بے مثال ہیں اور اہلکار
ذوی وقار بسبل ثانی دیوان عنبر جی صاحب دیوان خاص ولیعہدی اور اہلکار گرامی
وقار سیٹھ اسماعیل گانگ جی صاحب اور سوداگری افتخار رفیق وفادار
محمد خان صاحب اور دوسرے مصاحبین اور قریب سو اسو ملازمین کی ہمراہ رکاب
لیکر اقلیم ہندستان جاپان کی جنت نشان کی سیر کو تشریف فرما ہوئے تھے الحمد للہ کہ
مشہور شہروں اور ریاستوں اور مقامات بزرگوں اور محکمہ جات سرکاری کی
اور حسب دلخواہ اکثر سے بہت کامیاب مطلب ہو کر بخیریت تمام مع سب ہمراہیوں
جاہ و حشم امیرانہ کے ساتھ اس ہفتہ میں رونق بخش بمبئی ہوئے ہیں مہتمم کشف
الاخبار بمبئی کہ اس سرکار فیض آثار کا خیرخواہ قدیم ہے اس خبر سے ورود کی
سنکر بہت خوشی اور امید قدیم دانی سے درج اخبار کرتا ہے اور درگاہ الہی میں
دعا کرتا ہے کہ حضرت حق تعالی جناب ولیعہد بہادر کو اس سفر کا فائدہ عظیم بخشے اور

سو اون کی ذات عالی اور اس کی شش نیک سے ریاست جوناگڈھ کو خوبی اور بہتری
اور آبادی کی ترقی حاصل ہوکے فخر ہندستان کرے اور جناب حضور پرنور فلک بارگاہ انجم
سپاہ قدردان و حاتم زمان نواب محمد مہابت خان صاحب بہادر والی
جوناگڈھ سرکار سورٹھ دام اقبالہ کو اپنے فرزند لایق جانشین اولوالعزم و نامدار عالی
ہمت کی خوشی روز بروز زیادہ بخشے اور مبارک کرے خیرخواہ نیاز مند جناب حضور پرنور
نواب صاحب بہادر اور جناب ولیعہد بہادر کو مبارک باد دیتا ہے اور جناب
وزارت مآب ظہیر سریر سلطنت و مشیر امور ریاست ارسطو عہد آصف ثانی جناب
شیخ محمد بہاءالدین صاحب مدار المہام نیکنام اور جناب گرامی قدر جنت
عالی منزلت ہیرپالی جناب دیوان گوکل جی جھالا اور والا مرتبت اہلکار
ذی وقار بخشی معتمد اقاس صاحب اور جناب فیض مآب والا مناقب
رفیع الشان مجمع فضل و کمال دبیر عطارد توقیر صاحب تحریر بے نظیر جناب منشی محمد
خیرات علی خان صاحب بنگش اتالیق ولیعہد بہادر اور جناب والا خطاب
امیر عالی توقیر ننہامیان صاحب اور گرامی جاہ شجاعت پناہ شیخ محمد
صاحب کمانڈر انچیف سپہ سالار فوج ریاست اور رفیع القدر اہلکار عالی تدبیر
نرسنگ پرشاد صاحب کو یہ ہر ایک خیرخواہان وفادار جناب ولیعہد بہادر کو
مثل جان کے چاہتے ہیں سب صاحبوں کو یہ راقم کشف الاخبار بمبئی تشریف آوری
جناب ولیعہد بہادر کی مبارک باد دیتا ہے خبر دارالخلافہ استنبول
اسوقت انگوٹ ولایت کے ساتھ روم کا اخبار عجایب مرقومہ تاریخ ۲۲ محرم مطلع
ہوا ہے آیا اوس میں تحریر ہے کہ اس ہفتہ میں کاونٹ دوو سرکار فرانس کا ایلچی حضور
سلطانی میں باریاب ملازمت ہوکر مورد عنایات خسروانہ ہوا سابق میں
یہ خبر درج کشف الاخبار ہوئی تھی کہ حضرت سلطان معظم نے مارب ایلچی ارسال کیا
ہوں قایم مقام بادشاہ فرانس کیواسطے دولت عثمانی کا نشان مع دیگر تحفہ
فرمایا ہے اسکی ادای شکریہ کے طلب میں مارشال موصوف نے یغرذکور کے موافق
سپارش نامہ بھیجا تھا اور حسب بوقت ملازمت حضور اقدس میں گذرانا اور مورد
نوازش سلطانی ہوا مکاتبہ شاہ روس بنام مبارک حضرت سلطان
رہمم اخبار مذکور میں مسطور ہے اتحاد دو دولتین کا حضور پر مسرور ہے کہ الحال جنرل
اگناٹیف سفیر ذی توقیر دولت روس جو بتقریب شادی دختر شاہ روس کے
پای تخت روس کو گیا تھا اپنی مہم کو ساتھ لیکر وارد دارالخلافہ ہوا اثنای خبر
دریای اسود میں بہت تکلیف اوٹھائی اور مقام خود ہوکر جناب صدر اعظم

کی ملاقات حاصل کی بعد ازان خاکبوسی حضور لامع النور سلطان فلک شان سے مشرف ہوا
اور خط بادشاہ روس کا مشعر پیام شادی گرانڈ ڈچیس میری بیٹی شاہ روس کی جو ہمراہ
ڈیوک آف ایڈنبرگ کے ساتھ ہونی ہے بنام حضور اقدس کے بادشاہ روس نے بھیجا تھا
پیش کیا **انگریزان ہر طرف کی روانگی** اخبار سابق التحریر میں لکھا ہے
کہ لندن سے ۲ نفر مہندس یعنی انجینیر انگریز جو ملازمت سلطانی میں ہیں ہر طرف کے لیے
لندن کو روانہ ہوئے ہیں یہ سب مسافر معہ اہل و عیال کشتی پر چڑھ گئے **ریلوے سلطانی**
شہر غلطہ اخبار معلوم میں مرقوم ہے کہ ایک رستہ ریلوے سلطانی کا جو
درمیان مقام غلطہ اور بیک اوغلی کے نیا تیار ہوا ہے وہ ریلوے بذریعہ
انجن نہ چلے گی اوسکے واسطے دو زنجیر رسّے کے دو طرف لگائی گئی ہیں اون کے
زور سے وہ گاڑی اوپر کو جاتی ہے اور نیچے آتی ہے وہ زنجیریں بذریعہ انجن کھنچ
جاتی ہیں **کشف الاخبار** معلوم ہوا کہ غلطہ اور بیک اوغلی میں پستی اور بلندی
زیادہ ہے اس صورت میں ریلوے کا پستی سے بلندی اور بلندی سے پستی پر
چڑھنا اور اترنا اکثر اسی طور سے ہوا کرتا ہے **ملک تونس** اخبار سابق الاخبار
میں لکھتے ہیں کہ راند تونسی جو شہر سلطنت تونس کا اخبار ہے اوسکا راقم
کو بیعت نگار ہے کہ سلطنت تونس میں مالی آمدنی کا حساب جو وزیر سابق کے
ذمے طلب تھا وہ بیس ملین فرانک پر ختم ہوا جس میں سے ۱۳ ملین فرانک تو وزیر
مذکور نے اوسی وقت داخل خزانہ کر دیا اور سات ملین کے ادا کرنیکو چودہ برس کی
مدت قرار پائی ہے اوس مدت کی ابتدا ۱۲۹۰ ہجری سے مقرر ہوئی ہے ہر سال
میں پانچ لاکھ فرانک داخل خزانہ کیا کرے **سلطنت فرانس** ایک صاحب
اخبار کا بیان ہے کہ جرنال دوباری نام کے اخبار فرانس میں پرنس نپولین کا ایک خط
مرقومہ تاریخ ۱۴ فیروری کا چھاپا گیا ہے پرنس مذکور صاحب اخبار مسطور کو
لکھتا ہے کہ اے مہتمم اخبار دوباری یعنی تمہارا مخبر برابر یہی جو لکھا ہے کہ
لوگ جانتا ہے کہ پرنس نپولین اون لوگون کی جماعت میں جو حکومت ہفت
ساله مارشال مکماہون کی ریاست کے برقرار رکھنے والے ہیں شامل نہ کیا جائیگا اب
میں تمہارے اس کلام کے جواب میں کہتا ہوں کہ میں اون لوگون کی جماعت میں
منسلک ہوں جو مارشال مکماہون کی حکومت ہفت ساله کے قایم رکھنے
والے ہیں اور ہرگز اوس نام کا جس نام کے ساتھ میں مشہور ہوں اور

وہ رای کہ زر کلی پر ہیں مدت العمر قایم رہونگا اور طرح میری اپنے ملک کی خیر خواہی
اور فیض رسانی پر مجھکو اجازت نہیں دیتی ہے کہ میں اوس حکومت کا جو بے بنیاد اور
غیر مستحکم ہے یعنی حکومت کاونٹ دو شامبور کا طرفدار ہوں اور اس
سبب سے مجھکو وہ کاروائی طریقہ نپولین سوم پر اعتماد ہے کہ حکومت ہفت ساله کی بنیاد قوم کے
پسند کرنے پر ہے اور ہم وہ ہیں جو حکومت ہفت ساله کو بادشاہ و دیگر اشخاص کی طاقت جانتے ہیں
اور اوسکے حکم کو لایق قبول سمجھتے ہیں **کشف الاخبار** مارشال مکماہون کی جو شہنشاہ فرانس
نپولین سوم کے جنھون جرمن سے شکست کھائی اور لندن میں انتقال کیا اور وہیں مرا تھے
حق میں اور اب مارشال مکماہون چاہتا ہے کہ اوس ہفت ساله حکومت کے ایام میں تمام
فرانس کو خاندان نپولین کی طرف متوجہ کرے اور ایک دن اوسکے بیٹے پرنس
نپولین کو تخت نشین فرانس کر دیوے **التماس** بخدمات عالی رتبہ
حضرات قدردان و امیران عالیشان سرداران عالی ہمت ناظرین کشف الاخبار
کی عرض ہے کہ عطای قیمت سالیانہ سے امداد مطبع اور اسکے بنیاد مستحکم فرما
احسان مند قدیم کو احسان مند اور دعا گو بنائیں اسوقت نہایت ضرورت
التماس کی ہونے سے یہ ہے کہ راقم نیاز مند کمترین ایسا بیمار ہو گیا تھا کہ جسکی طاقت
مذکور حرکت کی نہیں تھی اور علاوہ اسکے برخوردار احمد حسین سلمہ عمر و در
حسینات زیادہ سخت بیمار ہو گیا تھا یہ ملال اخبار اور بھی زیادہ سبب اسکی
نیاز مند کی بیماری کا ہو گیا کہ کوئی کام اچھا نہ معلوم ہوتا تھا دو مہینے سے
گھر سے باہر نہیں نکلا اسی سبب بہت صاحبوں کی تعمیل فرمایش سے مقصر رہا
بعد ازاں خدا کریم نے مجھ گنہگار پر رحم فرما کر برخوردار مذکور کو صحت عطا فرمائی
انشاء اللہ تعالیٰ اب جن صاحبوں کی فرمایش ہے بسر و چشم تعمیل کرونگا
خصوصاً ہمارے ایک نہایت عنایت فرما اور مددگار محسن کی تعمیل فرمایش سے
نہایت نادم ہوں اور ڈھائی مہینا تک یہ نیاز مند بازار تک بھی نہیں گیا اور
زیر بار ہونیکا کیا التماس کرے امید ہے کہ صاحبان کرم اور رئیسان
عالی ہمم اسوقت عطای قیمت سالیانہ سے دستگیری فرمائیں اور وہ امرا
عالیشان جن کا یہ نیاز مند ہمیشہ دعاگو اور مداح رہتا ہے وہ مہربانی
فرمائیں اور اہل کار مطبع ان رحم کر کے عنایت کریں